



سوال

(144) قادیانی ہونے پر نکاح کا ٹوٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خان گل پہلے مسلمان تھا کچھ قادیانی دوستوں کے ورغلانے سے قادیانی بن گیا اور ان کی عبادت گاہوں میں ان کے طریقے پر عبادت بھی کی۔ اب الحمد للہ دوبارہ مسلمان ہو گیا اور توبہ کر لی ہے۔ لیکن کچھ علماء کہتے ہیں کہ ایسا کرنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ اور تجدید نکاح کرنی چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ صورت مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان فیصلہ جات سے راہنمائی حاصل کی جائے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ: رد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابنتہ زینب علی ابی العاص بالنکاح الاول ولم یحدث شتیا "صحیحہ البانی صحیح الیوداود کتاب الطلاق باب الی متی ترد علیہ امراتہ اذا سلم بہا (2240)

(الیوداؤد شریف: 1/304)

دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں:

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روا بنتہ علی ابی العاص بعد سنتین بنکاحا الاول "صحیحہ البانی وقال الترمذی لیس باسنادہ باس وقال احمد شاکر: اسنادہ صحیح صحیح ابی داؤد (2240) الترمذی (۱۱۴۳) احمد (۱/۲۱۷) (شاکر-۱۸۷۶) ابن ماجہ (2009) (السنن الکبریٰ للبیہقی 7/187)

یعنی "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب "ابو العاص" کو دو سال بعد پہلے نکاح پر ہی واپس کر دی۔"

حالانکہ اسی دوران جنگ بدر ہوئی۔ اور ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشرکین کے ساتھ دیا۔ بالآخر قید بھی ہوا اور زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی مکہ میں تھیں۔ جنہوں نے ابو العاص کی رہائی کے لئے اپنا ہار بھیجا۔

"لما سلم ابو سفیان بن حرب وامراتہ ہند بنت عتبہ کافرة بکلمۃ وکلمۃ یومئذ دار حرب ثم قدم علیہا بدعوہا الی الاسلام فاخذت بلحیۃ وقالت اقتلوا الشیخ الضال" (بیہقی: 7/186)



"جب یوسفیان مسلمان ہوئے تو ان کی بیوی مکہ میں تھی اور مکہ اس وقت دارالحرب تھا۔ جب یوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ پہنچا اور اس نے اپنی بیوی کو اسلام کی دعوت دی تو اس کی بیوی نے اس کی داڑھی پکڑ کر کہا: "اس پاگل بوڑھے کو قتل کر دو۔"

یاد رہے کہ یوسفیان کی بیوی بھی مسلمان ہو گئی تو پہلا نکاح برقرار رہا۔

ابنتہ الولید بن المغیرہ کانت تحت صفوان بن امیہ واسلمت یوم الفتح وہرب زوجها صفوان بن امیہ من الاسلام..... وشہد حیننا والطائف وہو کافر وامراتہ مسلمۃ ولم یفرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینہ وین امراتہ حتی اسلم صفوان واسقرت عنہ امراتہ بذلک النکاح (بیہقی: 187، 186/7)

"ولید بن مغیرہ کی بیٹی کا نکاح صفوان بن امیہ سے ہوا تھا۔ وہ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہو گئی اور صفوان فرار ہو گیا۔۔۔ پھر وہ غزوہ حنین اور طائف میں کفار کے لشکر میں شامل تھا۔ آپ نے دونوں میں تفریق نہیں کی تھی۔ جب صفوان مسلمان ہوا تو آپ نے پہلا نکاح ہی برقرار رکھا۔"

گزشتہ اور اس کے علاوہ ام حکیم بنت حارث اور اس کے شوہر عکرمہ بن ابی جہل کا واقعہ (172) السنن الکبریٰ (7/187) للبیہقی) بھی اس بات کی دلیل ہے کہ تجدید نکاح کی ضرورت نہیں۔ اگر کہا جائے کہ سائل پہلے مسلمان تھا پھر مرتد ہوا اور ان واقعات میں جو مذکور ہیں پہلے کافر تھے پھر اسلام لائے تو جواباً عرض ہے کہ علت فسخ نکاح کی چونکہ کفر ہے اس لئے فرق نہیں۔ پھر گزارش ہے کہ تجدید نکاح کے لئے بین دلیل کی ضرورت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شناسیہ مدنیہ

ج 1 ص 427

محدث فتویٰ